مودودی شہ پارے

فرمانِ مصطفےٰ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ

مِنْ لِّسَانِہٖ وَ یَدِہٖ۔

یعنی مسلمان صرف وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ
سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(جامع ترمذی ابوابُ الایمان)

تعارف

چونکہ مولانا سید ابُو الاعلیٰ موُدودی اور ان کی جماعت کا یہ مستقل اور بنیادی پالیسی ہے کہ وہ اپنے ہر قول و فعل پر "اسلام" اور "شوکتِ اسلام" کا لیبل ضرور چسپاں کر دیتی ہے۔ اس لئے مذہب کے نام پر کھیلے جانے والے اس انتیس سالہ ڈرامہ اور اس کے پراپیگنڈہ سے بعض لوگ اس حد تک متاثر ہو گئے ہیں کہ وہ دیانتداری سے واقعی طور پر بانی مودودیت جناب ابُو الاعلیٰ صاحب موُدودی امیر جماعت اسلامی کو "مزاج شناس رسول" اور "اسلام کا علمبردار" سمجھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ان کے لٹریچر کا سرسری مطالعہ کرنے والا کوئی شخص اس بات کا اندازہ نہیں لگا سکتا کہ مولانا مودودی کا دین کیا ہے؟ وہ اسلام کے نام پر

بالکل ایک نئے مذہبِ فکر (School of thought) کے علمبردار اور جداگانہ زاویہ نگاہ کے حامل ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا نے اسلامی حقائق کا مطالعہ خالصۃً اپنی عینک سے فرمایا ہے۔ اور اس کی تفصیلات کا نقشہ ان کی آزاد طبع کا رہین منت ہے۔ چنانچہ مولانا خود تحریر فرماتے ہیں :-

"اسلام کو جس صورت میں میں نے اپنے گرد و پیش کی مسلم سوسائٹی میں پایا میرے لئے اس میں کوئی کشش نہ تھی۔ تنقید و تحقیق کی صلاحیت پیدا ہونے کے بعد پہلا کام جو میں نے کیا وہ یہی تھا کہ اس "بے روح مذہبیت" کا قلادہ اپنی گردن سے اتار پھینکا۔ جو مجھے میراث میں ملی تھی ۔ ۔ ۔ ۔ پس درحقیقت میں ایک نو مسلم ہوں۔ خوب جانچ کر اور پرکھ کر اس مسلک پر ایمان لایا

ہوں جس کے متعلق میرے دل اور دماغ نے
گواہی دی ہے۔ میں غیر مسلموں ہی کو نہیں، بلکہ
خود مسلمانوں کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں، اور
اس دعوت سے میرا مقصد اس نام نہاد سوسائٹی کو
باقی رکھنا اور بڑھانا نہیں ہے جو خود ہی اسلام
سے بہت دُور ہٹ گئی ہے۔"

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش حصہ سوم ص ۱۳۔۱۴ طبع اول)

اس "دعوتِ اسلام" کی نوعیت کیا ہے؟ اس پر روشنی
ڈالتے ہوئے آپ لکھتے ہیں :-

"ہم خالص اسلام پیش کرتے ہیں۔ مگر قدامت
پسند گروہ کی طرح نہیں ہم Liberalism
کے قائل ہیں مگر جدت پسند گروہ کی طرح نہیں"

(تسنیم ۲۰ر جون ۱۹۵۵ء)

اس تجدد پسندی کا افسوسناک نتیجہ اس رنگ میں رُونما ہوا، کہ جناب مودودی صاحب اور ان کے رفقاء کی تحریرات ہر مکتبۂ فکر کے مسلمانوں کے لئے تیر و نشتر بن گئیں یہ وہ حقیقت ہے جس کا اعتراف خود مولانا مودودی صاحب کو بھی ہے۔ چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں :-

"اب تک میں نے کوئی چیز ایسی نہیں لکھی جس پر کسی نہ کسی گروہ کو چوٹ نہ لگی ہو۔ اور اگر میں یہ فیصلہ کر لوں کہ کوئی ایسی چیز نہ لکھی جائے جو مسلمانوں کے کسی گروہ کو ناگوار ہو تو شاید کچھ بھی نہ لکھ سکوں"

(رسائل مسائل ص۲۸۳ طبع اول ۱۹۵۱ء)

اس واضح حقیقت کے باوجود عوام مولانا مودودی صاحب کی کلاف میں اسلام اور اکابر اسلام اور امت کی دوسری

شخصیتوں کا تذکرہ پڑھکر حسن ظنی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ حالانکہ
جو الفاظ ان کو اس طرف کھینچکر لانے کا موجب ہوتے ہیں اُنکا
مطلب اور مفہوم ان کے اپنے عقیدہ و مسلک اور ذہنی تصور
و تخیل کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ بطور مثال" اسلام" کا لفظ
ہر مسلمان استعمال کرتا ہے۔ مگر جناب مودودی صاحب اور
انکے رفقا جب یہ لفظ استعمال کرینگے تو اُنکے نزدیک اسکی
بالکل جُدا تعریف ہوگی۔ اور اس وقت ان کے سامنے ایک
ایسے نظام کا نقشہ آجائے گا جو اشتراکی اور فاشی ازم کے
مماثل ہے۔ اور جس میں خارجیت اور انارکزم تک کے لئے
گنجائش نکل آتی ہے۔

اسی طرح جب کوئی مسلمان عالم اسلام کے کسی فرقہ
کا ذکر کرے گا تو اس کے نزدیک وہ ملتِ اسلامیہ ہی کے
ایک جزو کا ذکر کر رہا ہوگا۔ مگر مولانا مودودی کا چونکہ

نظریہ یہ ہے کہ یہ تمام فرقے جاہلیت کی پیدا کی ہوئی امتیں ہیں اس لئے ان کے قلم سے کسی فرقہ کی تعریف پڑھکر جماعت اسلامی کے مخصوص ارکان کو تو غلطی نہیں لگ سکتی۔ مگر عوامی ذہن ضرور متاثر ہو سکتا ہے۔ خصوصًا اس لئے کہ اُن کو خود اعتراف ہے کہ:۔

"اس کا دین ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک سیاست ہے۔" (ترجمان القرآن مئی ۱۹۵۰ء)

اور پھر مولانا صاحب کا یہ فتویٰ بھی موجود ہے:۔

"عملی زندگی کی بعض ضرورتیں ایسی ہیں جنکی خاطر جھوٹ کی نہ صرف اجازت ہے بلکہ بعض حالات میں اس کے وجوب تک کا فتویٰ دیا گیا ہے۔"

(ترجمان القرآن مئی ۱۹۵۸ء)

یہ تھی وہ اہم ترین ضرورت جس کو محسوس کرتے ہوئے

یہ مختصر کتابچہ مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں تقریباً ایک سو بیس
الفاظ کی تشریح مولانا مودودی صاحب اور اُن کے رفقاء
کے مستند لٹریچر سے جمع کردی گئی ہے۔ بالفاظِ دیگر یہ
مودودی جماعت کی "صالح ڈکشنری" ہے۔ جس کے سرسری
اور یکجائی مطالعہ ہی سے یہ امر بالکل عیاں ہوجائے گا۔ کہ
کس طرح مولانا صاحب نے "تجدّد پسندی" کی آڑ میں اسلام
کے حقیقی خدوخال کو بالکل مسخ کرکے رکھ دیا ہے۔ اور
اسے ایک ایسے ازم کی شکل دے دی ہے۔ جو کمیونزم
اور فاشزم سے بھی زیادہ بھیانک ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ
یہ جماعت نہ صرف صحیح اسلامی نظام کے لئے بلکہ ملک و
قوم کے تمام اسلام پسند طبقوں کے لئے ہمیشہ ایک
زبردست خطرہ ثابت ہوئی۔ خصوصاً ملکی انتخابات کے ہر
مرحلہ پر اس کی خلاف شریعت اور امن شکن اور اخلاق سوز

سرگرمیاں نقطۂ عروج کو پہنچ جاتی رہیں۔ لہذا موجودہ
ماحول میں اس بات کی پہلے سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔
کہ جو لوگ مولانا مودودی صاحب کی نام نہاد "اسلامی
خدمات" سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان کو مولانا صاحب کے
صحیح نظریات سے واقف کرایا جائے تاکہ وہ حقائق کی
روشنی میں اپنے خیالات پر نظر ثانی کر سکیں۔ اُمید ہے
کہ اس سلسلہ میں یہ کتابچہ بہت مفید ثابت ہوگا:

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ۔

فہرست

الف

	صفحہ

صفحہ

صفحہ

ت

ج

صفحہ

ط

ظ

ع

ک

گ

ل

م

صفحہ

صفحہ

ن

و

ی

مولانا مودودی اور اُن کے رُفقاء

اپنی تحریرات کے آئینہ میں

(حروف تہجی کی ترتیب سے)

آئندہ صفحات میں تمام حوالجات

جناب مودودی صاحب

اور

اُن کے رُفقاء کے رسائل

تصنیفات سے دیئے گئے ہیں

الف

(حضرت) ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ صدیق اکبرؓ سے غلطیاں صادر
ہوئیں اور انہوں نے نام لیکر خود اپنی غلطیاں
گنوائیں۔ (رسالہ ترجمان القرآن جلد ۲۴ نمبر ۲ صفحہ ۹۹)

(امام الہند مولانا) ابوالکلام آزاد۔ ارتقائے معکوس کا شکار۔ کانگریس
کا نمائشی گڈا۔ (رسالہ چراغ راہ کا تحریک اسلامی نمبر صفحہ ۶۲)

اتباعِ سنت۔ حقیقی مومن۔ مسلم، متقی اور محسن بنائے بغیر
لوگوں کو متقیوں کے ظاہری سانچے میں ڈھالنے
کی کوشش اور نقل اتروانا اتباعِ سنّت نہیں
جعلسازی ہے۔

(تحریک اسلامی کی اخلاقی بنیادیں۔ طبع سوم صفحہ ۵)

احرار۔ تحفظ ختمِ نبوّت کی آڑ میں خدا و رسولؐ کے نام

سے محض اپنی اغراض کے لئے کھیلنے والا گروہ جس نے مسلمانوں کے سروں کو شطرنج کے مُہروں کی طرح استعمال کیا ہے۔

(مولانا مودُودی تسنیم ۲ر جولائی ۱۹۵۵ء)

اخوان المسلمون۔ مصری تحریک جس کے کتب خانوں میں جماعت اسلامی پاکستان کا لٹریچر فروخت ہوتا ہے

(الجماعۃ الاسلامیہ شائع کردہ دار العروبہ۔ دعوتِ اسلامیہ گوجرانوالہ)

اس تحریک کو کرنل ناصر کی حکومت نے سختی سے کچل دیا۔ اس کے متعلق "چراغِ راہ" لکھتا ہے:

"مصر میں تحریک اخوان کی بساط بظاہر لپیٹ کر رکھدی گئی یہ سورج ڈوبا تو ہے لیکن طلوع ہونے کے لیئے۔ (چراغِ راہ صـ۳۱ اپریل ۱۹۵۷ء)

ادارۂ طلوعِ اسلام۔ ذہنی عصمت فروشوں کی ایک ٹولی،
جس میں کچھ لوگ ذہنی اور قلمی قحبہ گری کے پیشہ
میں مبتلا رہے۔

(تسنیم استقلال نمبر ۱۹۵۲ء بحوالہ مزاج شناس رسول ص۳۰)

نوٹ:۔ یاد رہے کہ چوہدری غلام احمد صاحب پرویز
مدیر "طلوعِ اسلام" کے خیالات کی اشاعت ابتداءً
مولانا مودودی کے پرچہ "ترجمان القرآن" ہی سے
شروع ہوئی تھی۔ (ملاحظہ ہو ترجمان القرآن جلد نمبر۱ نمبر۱)

ارتداد۔ جماعتِ اسلامی سے پلٹ جانا۔ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ۔

(ارشاد مولانا مودودی، رودادِ جماعتِ اسلامی حصہ اول ص۸
طبع اوّل)

ارکانِ جماعتِ اسلامی۔ جن کو امیر جماعتِ اسلامی سے

اجازت لئے بغیر خطاب عام کا حق نہیں۔

(طفیل محمد قیم جماعت اسلامی، ترجمان القرآن جلد ۲۹ نمبر ۵ صفحہ ۴۸)

اِسلام۔ فاشس ازم اور اشتراکیت سے ایک گونہ مماثل نظام جس میں خارجیت اور انارکزم تک کیلئے گنجائش نکل آتی ہے۔

(اسلام کا نظریہ سیاسی بحوالہ طلوع اسلام دسمبر ۱۹۶۲ء صفحہ ۱۳)

شہریت کے حقوق ۴۷ صفحہ ۳۸۔ شائع کردہ مکتبہ جماعت اسلامی)

اِسلامی تاریخ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر مصطفیٰ کمال تک کی پوری تاریخ جسے مسلمان غلطی سے اِسلامی تاریخ بتاتے ہیں۔ دراصل اس کا ایک بڑا حصہ اسلام کے نظام حق سے کوئی مناسبت نہیں رکھتا۔

(ترجمان القرآن جلد ۲۸ نمبر ۱ صفحہ ۷)

اسلامی بینک ۔ اسلام سے بغاوت کا دوسرا نام۔ (مولانا مودودی "مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" طبع ہفتم ص۴۴)

اسلامیہ کالج ۔ جاہلیت کی تعلیم کا ادارہ (ایضاً)

اسلامی ریاست ۔ کافرانہ ریاست (ایضاً)

اسلامی بادشاہ ۔ فرعون اور نمرود (ایضاً)

اسلامی تہذیب وتمدن ۔ جاہلانہ زندگی (ایضاً)

اسلامی آرٹ ۔ بت تراشی (ایضاً)

اسلامی فلسفہ ۔ زندقہ اور اوہام لاطائل (ایضاً)

اسلامی فرقے ۔ مثلاً اہلحدیث، حنفی، دیوبندی، بریلوی شیعہ، سنی ۔ یہ سب امتیں جہالت کی پیداوار ہیں ۔ (خطبات ص۷۶ طبع بارہفتم)

اسلامی ممالک ۔ افغانستان، ایران، ترکی وغیرہ ممالک جہاں حکومت الٰہی کی تبلیغ کرنے والوں کو

پھانسی کی سزا ملتی ہے۔

(سیاسی کشمکش حصہ سوم طبع اوّل ص۱۱۶)

اکابرینِ تصوّف۔ جو تصورِ شیخ، مراقبہ و مکاشفہ، ہمہ اوست اور فنا فی الذات کے بیکار مسائل میں اُلجھے ہوئے ہیں۔ (نعیم صدیقی، ترجمان القرآن جلد ۲۰ نمبر ا ص۱)

حضرت امام مہدی۔ جدید ترین طرز کا انقلابی لیڈر جسے خود بھی خبر نہ ہوگی کہ وہ مہدی موعود ہے۔ یہ راز اس کے مرنے کے بعد اس کے کارناموں سے کھلے گا۔ وہ خالص اسلام کی بنیادوں پر ایک نیا مذہبِ فکر پیدا کرے گا۔ اور اس کے کام میں کرامات و خوارق. کشوف و الہامات اور چلّوں اور مجاہدات کے لئے کوئی جگہ نہ ہوگی۔

(تجدید احیائے دین طبع ۱۹۶۳ء ص۵۲ تا ص۵۴)

امریکہ ۔ دُنیا کی عظیم مملکت۔ جسے ایک عرصہ ہُوا مولانا مودودی نے بروقت انتباہ کیا تھا کہ "اگر یہ ملک فی الواقعہ چاہتا ہے کہ کمیونزم کی روک تھام کے لئے اسے مسلم عوام کا دلی تعاون حاصل ہو تو اسے یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ اُسے مسلم ممالک کے حکمرانوں سے ساز باز کرنا ہے یا مسلم ممالک کے عوام (مراد مولانا مودُودی کی جماعت۔ ناقل) کا تعاون حاصل کرنا ہے"۔

(تسنیم ۱۲/۵۵ ۔۱۶ بحوالہ طلوع اسلام دسمبر ۱۹۶۳ء صٓ۴۳)

انتخابی پراپیگنڈہ ۔ جس کے لئے اسلام میں قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔ (مولانا مودُودی۔ دو دستوری خاکے صٓ۲۶)

انتخابی مہم ۔ شکاری کتّوں کی دوڑ۔

(کوثر ۲۸ر جنوری ۱۹۵۰ء)

انتخابی اُمیدواری خواہ انفرادی طور پر یا پارٹی ٹکٹ پر
ہو غیر صالح اور نا اہل ہونے کی پہلی اور کھلی
علامت ہے۔ (مولانا مودودی۔ انتخابی جد وجہد ص)

اہلِ کتاب۔ قرآن میں جن کو اہل کتاب کہا گیا ہے وہ
نسلی مسلمان ہی تھے۔
(سیاسی کشمکش حصہ سوم ص۱۳۳ طبع اول)

أئمہ مساجد۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والے۔ فرضِ دین
کو کمائی کا ذریعہ سمجھنے والے، جاہل، کم حوصلہ
اور پست اخلاق۔ (خطبات ص۱۱۱، طبع اول)

(سر) ایمرسن۔ ایک سابق انگریز گورنر جس کا شکریہ ادا
کرتے ہوئے اخبار تسنیم ۹ر جولائی ۱۹۴۹ء
نے لکھا کہ:۔ موصوف نے نہایت وفاداری
اور محنت سے اپنے فرائض سر انجام دیئے ہیں

پاکستان کے عوام ان کے لئے ممنون ہیں"۔

ب

بخاری شریف۔ وہ کتاب جس کے مندرجات معتبر ترین سندوں سے پہنچے ہیں۔ مگر اس کی حدیثوں کے مضامین کو بلا تنقید قبول کر لینا صحیح نہیں۔ (ترجمان القرآن جلد ۳۹ نمبر ۱، ۲ ص ۱۱۷)

برسر اقتدار طبقہ۔ اسلام کا جدید ایڈیشن تیار کرنے والے اسلام کا نام استعمال کر کے عوام کو بیوقوف بنا رہے ہیں۔ تو دوسری طرف اسلام کی ذمہ داریوں سے بچ کر مغربی اقوام کی خوشنودی حاصل کر رہے ہیں اس گروہ

کا سب سے بڑا مرض جہل اور نفاق ہے، اور یہ ملک پر ہر قیمت پر قابض رہنا چاہتے ہیں۔ انتخابات کو روپے اور اثر و رسوخ سے جیت کر پھر لوٹ مار میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ (چراغ راہ، تحریک اسلامی نمبر ص۲۲۶)

بھارتی مسلمان۔ جن سے حکومتِ ہند ملیچھوں اور شودروں کا سا سلوک کرے۔ اور اُن پر منو کے قوانین کا اطلاق کیا جائے۔ اور شہریت کے حقوق سے محروم کر دیا جائے۔ تو جناب مودودی صاحب کو قطعاً کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

(بیان مولانا مودودی رپورٹ تحقیقاتی عدالت اردو ص۲۴۵)

پ

پاکستان۔ جنت الحمقاء اور مسلمانوں کی کافرانہ حکومت

(مولانا مودودی ترجمان القرآن فروری ۱۹۴۶ء صفحہ ۵۲ و

سیاسی کشمکش حصہ سوم صفحہ ۱۱ طبع اول)

مسلمانوں کی مرکب حماقت اور پیغام مرگ

(مولانا مودودی۔ روداد جماعت اسلامی نہم صفحہ ۱۱۴-۱۱۵)

پاکستانی پولیس اور فوج۔ جس نے ۱۹۴۷ء میں بدمعاشی کی سکیم سوچی اور پھر اسے عملی جامہ پہنایا۔

(مولانا مودودی۔ ترجمان القرآن جون ۱۹۴۸ء صفحہ ۴۹

پاکستانی ریڈیو۔ جو صبح سے شام تک برابر غلاظت

بکھیرتا رہتا ہے۔ انگریز نے بھی اس بیبا کی

سے ذہنی اور اخلاقی غلاظت نشر نہ کی تھی

جس بے باکی سے آج کی جا رہی ہے۔

(ترجمان القرآن جولائی تا ستمبر ۱۹۵۰ء ص ۲۹۱)

پسماندہ اقوام۔ جن پر مسلمانوں نے مسیحی مشنریوں کی دیکھا دیکھی تبلیغ کے لئے نظر رکھنے کی غلطی کا ارتکاب کیا، حالانکہ انبیائے کرام نے کبھی عام لوگوں کو پہلے خطاب نہیں فرمایا۔

(ترجمان القرآن جلد ۲۸ نمبر ۱ ص ۹)

پیدائشی حق۔ حکومت پر تنقید۔

(پمفلٹ جماعت اسلامی، اصول و مقاصد طریق کار نظام جماعت ص ۸)

ت

تبلیغ۔ جس کے لئے مسلمانوں نے بھی اس طرح کے
اوچھے ہتھیار استعمال کئے جس طرح عیسائی
مشنریوں اور آریوں نے مناظروں میں جو
زبان درازیاں، کج بحثیاں، اور دھینگا مشتیاں
دوسروں نے کیں۔ مسلمان بھی ان میں سے
کسی سے پیچھے نہیں رہے۔ نادان بچّوں کو
بہکانا اور بھگا لے جانا جس طرح دوسروں
کے یہاں اشاعتِ دین کے پروگرام کا ایک
جزو تھا۔ اسی طرح مسلمان بھی ان چیزوں
کو جائز سمجھنے لگ گئے۔

جس زمانے میں شُدّھی کا زور تھا ایک

بزرگ نے دلّی کی مسلمان رنڈیوں سے بھی اپیل کی تھی کہ وہ اپنے غیر مسلم آشناؤں میں تبلیغ اسلام کیا کریں۔

(ترجمان القرآن جلد ۲۸ عدد ۱، صفحہ ۱۱)

ف۔ جس کے بنیادی نظریے، فکر، کام اور ٹکنیک اور مزاج میں کہیں نہ کہیں کوئی بڑی بھاری غلطی موجود ہے۔

(ترجمان القرآن جلد ۳، عدد ۱، صفحہ ۱)

تقوے۔ مثلاً بڑے بڑے گریڈوں کا خیال آنے پر ایم۔ اے کے امتحان کی تیاری سے دستکش ہو جانا صحیح اسلامی تقویٰ کہلاتا ہے۔

(رُوداد جماعت اسلامی حصّہ سوم طبع دوم ۱۹۴۸ء صفحہ ۲۱)

تلوار۔ جس سے داعیِ اسلام کو وعظ و تلقین میں

ناکامی کے بعد شاندار کامیابی نصیب ہوئی۔ (مولانا مودودی۔ الجہاد فی الاسلام ص۱۳۷)

ج

جدید تعلیم یافتہ۔ ایسا طبقہ جس میں بزدلی، منافقت اور مصلحت آمیزی کی صفات ہیں۔

(چراغِ راہ۔ تحریک اسلامی نمبر ص۲۳۵)

جمہوری اسمبلیاں اور پارلیمنٹیں۔ جن کی رکنیت بھی حرام اور ان کیلئے ووٹ دینا بھی حرام۔

(مولانا مودودی۔ رسائل و مسائل طبع اول ص۴۵۶ ستمبر ۱۹۵۱ء)

جماعتِ اسلامی۔ خدائی فوجداروں کی جماعت جس کے لئے اقتدار پر قبضہ کئے بغیر کوئی

چارہ نہیں۔ (مولانا مودودی۔ تفہیمات حصہ اول،

زیر عنوان "جہاد فی سبیل اللہ" طبع چہارم ص۱۷ و

"حقیقت جہاد" شائع کردہ تاج کمپنی ص۵۸، ۵۹)

ہ گفتار میں کردار میں اسلام کی تصویر
یہ صاحب لولاک یہ اللہ کی شمشیر

(چراغ راہ" کا تحریک اسلامی نمبر ص۱۳۱)

جرائم کی فہرست۔ گذشتہ مسلمان بادشاہوں کا غیر مسلموں کو مذہبی آزادی دینا۔ ان بادشاہوں کے جرائم کی فہرست میں لکھے جانے کے قابل ہے۔

(مولانا مودودی۔ "ارتداد کی سزا" طبع اول جون ۱۹۵۱ء ص۳۳)

جمہوری انتخاب۔ زہریلے دودھ کا مکھن۔ (مولانا مودودی سیاسی کشمکش حصہ سوم ص۱۱۱ طبع اول بعنوان اسلام کی راہ راست اور اس سے انحراف کی راہیں)

جھوٹ - جس کا استعمال بعض اوقات شرعاً واجب ہوتا ہے۔

(مولانا مودودی، ترجمان القرآن، مئی ۱۹۵۸ء)

جہاد فی سبیل اللہ - فہرست رائے دہندگان میں نام درج کرنا گویا جہاد فی سبیل اللہ کی فوج میں شامل ہونا ہے۔ (مولانا مودودی، اخبار تسنیم ۲۰ مئی ۱۹۵۸ء صـ۲ کالم ۲)

جہاد - اشتراکیت کے اصولوں کی اشاعت۔

(مولانا مودودی۔ مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" حصہ سوم طبع ہفتم صـ۲)

چ

چڑیا گھر۔ موجودہ مسلمانوں کی نام نہاد سوسائٹی جس میں چیل، گِدھ، بٹیر، تیتر اور ہزاروں قسم کے جانور جمع ہیں۔

(مولانا مودودی۔ سیاسی کشمکش حصہ سوم

طبع اوّل ص ۲۵)

ح

حدیث - مجرّد حدیث پر ایسی کسی چیز کی بنا نہیں رکھی جا سکتی جسے مدار کفر و ایمان قرار دیا جائے۔ احادیث چند انسانوں سے چند انسانوں تک پہنچتی ہوئی آئی ہیں۔ جن سے حد سے اگر کوئی چیز حاصل ہوتی ہے تو وہ گمانِ صحت ہے نہ کہ علمِ یقین۔

(مولانا مودودی۔ رسائل و مسائل ص۶۷ طبع اوّل، ستمبر ۱۹۵۱ء)

حسنُ البنّا - مشہور اخوان لیڈر جس کی آواز خدا کی آواز تھی۔

(رسالہ چراغ راہ۔ کراچی ص۳۱ جون ۱۹۵۷ء)

(سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السّلام۔ جنھوں نے اپنے
ووٹ کے حق کو صحیح استعمال کرنے میں جان
تک کی بازی لگا دی۔

(مولانا مودودی، تسنیم ۲۰ مئی ۱۹۵۸ء، ص۲ کالم ۲)

(مسٹر حمید نظامی (مرحوم) مدیر "نوائے وقت" جن کے
قلم کو اس سے کوئی روک نہیں سکتا کہ مودودی
صاحب کو گالیاں دیں۔ انہیں جی۔ ایم سید
اور خان عبدالغفار خاں کے ساتھ ملا کر
ایک ہی جرم کے مجرموں کی حیثیت سے
پیش کریں، انہیں غدار کہیں۔ ان کو ایک
عدالت میں کھڑے ہو کر اپنے ایک ایک
لفظ کا حساب دینا ہے۔ اور بحیثیت ایک
اخبار نویس کے عام افراد انسانی سے بہت

زیادہ سخت حساب دینا ہے۔ ایسے ہی وہ لوگ تھے جنہوں نے حاکمِ وقت کے سامنے بضد ہوکر خدا کے ایک نبی کو ڈاکوؤں کے ساتھ صلیب پر لٹکوانے کو خدمتِ قوم سمجھا۔

(نعیم صدیقی (اخبار کوثر ۲۱ جولائی ۱۹۴۸ء ص ۵)

حنفی ۔ مناظرہ و مباحثہ اور فرقہ بازی کی گرمئ بازار جس فریق کی برکت ہے۔

(مولانا مودودی۔ رسائل و مسائل ص ۳۸)

خ

(حضرت) خالد (رضی اللہ عنہ) سپہ سالارِ اسلام جن کو غیر اسلامی جذبہ کے حدود کی تمیز مشکل ہو گئی۔

(ترجمان القرآن جلد ۱۲ عدد ۴ ص۲۹۵ بحوالہ مودودیت کا پوسٹ مارٹم ص۳۸)

خانقاہیں۔ جو صحیح طرزِ فکر کے گم ہو جانے کی وجہ سے اپنے فاسد ماحول کی بیش بہا خدمات انجام دیتے جاتی ہیں۔

(ترجمان القرآن جلد ۳۷، عدد ۱، ص۹)

خدا۔ قادر مطلق ہستی جس کی طرف سے سورتوں میں وسیع مضامین بیان ہونے کی وجہ سے کوئی جامع عنوانات تجویز نہیں کئے جاسکے۔

(مولانا مودودی۔ تفہیم القرآن حصہ اوّل ص۴۶)

خلافت۔ جس کے حقوق و اختیارات ریاست کے عوام کو حاصل ہوتے ہیں۔

(مولانا مودودی۔ "دو دستوری خاکے" ص ۱۹)

د

دارالاسلام (پٹھانکوٹ) جماعت اسلامی کا اوّلین مرکز
جس کے بارے میں جماعت اسلامی نے
۱۹۴۷ء میں اعلان کیا تھا کہ "اگر کسی
علاقے سے مسلمانوں کے قومی خروج یا
اخراج کی نوبت آجائے تو اپنی جگہ چھوڑنے
والوں میں ہم سب سے پہلے نہیں. بلکہ
سب سے آخری ہوں گے"۔

(ترجمان القرآن جلد ۳۱ ع ۱ ص ۲۶۱)

(بعد میں یہ مرکز سکھوں کے حوالہ کر دیا گیا)

دجّال - ایک افسانہ جس کی کوئی شرعی حیثیت
نہیں۔ (رسائل و مسائل ص ۵۳)

دین ۔ دین ہمیشہ سے ایک تھا، ایک ہی رہا اور اب بھی ایک ہی ہے۔ مگر شریعتیں بہت سی آئیں۔ بہت سی منسوخ ہوئیں۔ بہت سی بدل گئیں اور کبھی ان کے بدلنے سے دین نہیں بدلا۔

(مولانا مودودی، خطبات بار ہفتم صہ ۲)

دیوبند۔ متحدہ قومیت کے فتنہ کا مرکز۔

(رسالہ چراغ راہ کراچی تحریک اسلامی نمبر صہ ۹۱)

ڈ

ڈرامہ نویس۔ جن کا ایک گروہ جماعتِ اسلامی کے مجتہد مفکرین کو مدد پہنچانے کے لئے تیار کیا جا رہا ہے "تا فکری میدانِ کارزار میں "گوریلا وار" لڑ سکے۔

(مولانا مودودی۔ روداد جماعت اسلامی حصہ اوّل

طبع اوّل صفحہ ۵۹)

ذ

ذِمّی ۔ جو خواہ کیسے ہی جرم کا ارتکاب کرے اِس کا ذمّہ نہیں ٹوٹتا۔ حتیٰ کہ جزیہ بند کر دینا، عام مسلمانوں کو قتل کرنا، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنا، یا کسی مسلمان عورت کی آبرو ریزی کرنا بھی اس کے حق میں ناقضِ ذمّہ نہیں۔

(مولانا مودودی، الجہاد فی الاسلام صفحہ ۲۴۰)

س

رائے عامہ۔ ہماری قوم کی رائے عامہ جسے جھوٹ کا کوئی طوفان اٹھا کر ہر وقت فریب دیا جاسکتا ہے۔

(مولانا مودودی، ترجمان القرآن جلد ۳۹ عدد ۱، ۲ صـ)

(حضرت) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ جنہوں نے اطراف کے ممالک کو اپنے اصول و مسلک کی طرف دعوت دی، مگر اس کا انتظار نہ کیا کہ یہ دعوت قبول کی جاتی ہے یا نہیں۔ بلکہ قوت حاصل کرتے ہی رومی سلطنت سے تصادم شروع کر دیا۔ (مولانا مودودی "حقیقتِ جہاد" شائع کردہ تاج کمپنی صـ۶۵)

رفعِ ذکر۔ جناب مودودی صاحب کا قیدیوں کی زبان پر عقیدت مندانہ کلمات کا نکلنا رفع ذکر ہے۔ (وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ)

(نعیم صدیقی، "چراغ راہ" قادیانی اقلیت نمبر صـ ۸۲)

س

سرکاری ملازم - جن میں ایمان فروشوں کی کوئی کمی نہیں۔

مولانا مودودی، ترجمان القرآن جلد ۳۹ عدد ۱، ۲ ص۲)

(سر) سید احمد خان - جدید مذہبی لٹریچر میں معذرت خواہانہ رویّہ کے بانی اور اسلام میں قطع و برید کرنے والے۔

(چراغ راہ تحریک اسلامی نمبر ص۵)

(حضرت) سید احمد بریلویؒ - مجدد جنہوں نے اسلامی حکومت کے قیام سے قبل سرحد کو اسلامی انقلاب کے لئے اچھی طرح تیار نہ کرنے کی غلطی کی اور ناکام ہوئے۔ (مولانا مودودی

تجدید احیائے دین ص۱۲۲ ، ص۱۲۳ اشاعت ہفتم جون ۱۹۶۲ء

سم قاتل - جلسے، جلوس، جھنڈے، نعرے، یونیفارم، مظاہرے، ریزولیوشن اور ایڈریس، بے لگام تقریریں اور گرما گرم تحریریں۔

روداد جماعت اسلامی ص۲۸ حصہ اول، شائع کردہ مکتبہ جماعت اسلامی ذیلدار پارک، اچھرہ،

ش

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ - مجددِ اسلام، جنہوں نے تصوّف کے بارے میں مسلمانوں کی بیماری کا پورا اندازہ نہیں لگایا۔ اور نادانستہ ان کو وہی غذا دے دی۔ جس سے مکمّل پرہیز کرانے کی ضرورت تھی۔

(مولانا مودودی، تجدید و احیائے دین ص ۱۱۹)

(اشاعت ہفتم جون ۱۹۶۳ء)

شیخ الاسلام - شیخ الاسلام کا تصور محض پاپائیت کی تقلید ہے۔ اور دین کی اجارہ داری قائم کرنے کا غیر اسلامی ڈھنگ۔ (کوثر ۱۲ جنوری ۱۹۵۰ء)

شیطان کی فصل۔ اہلحدیث، بریلوی اور دیوبندی حضرات کے فتوے، پمفلٹ، اشتہار اور مضامین،

(مولانا مودودی، "چراغ راہ"۔ تحریک اسلامی نمبر ص ۳۹۶)

ص

صالح ۔ جن کے لئے خدائی فرمان یہ ہے کہ آگے بڑھو،
اور لڑکر خدا کے باغیوں کو حکومت سے بیدخل
کردو اور حکمرانی کے اختیارات اپنے ہاتھ میں لیلو۔[1]

(مولانا مودودی، حقیقتِ جہاد بعنوان جہاد کا مقصد ص۱۸۔
شائع کردہ تاج کمپنی لاہور)

صحابہ کرامؓ ۔ اصحاب النبیؐ جو تربیت رسولؐ کے باوجود جہاد
فی سبیل اللہ کی اصل سپرٹ کو سمجھنے میں بار بار غلطیاں
کرجاتے تھے۔ (ترجمان القرآن جلد ۱۲ عدد ۴ ص۲۹۱)

---

[1] صالح کا لفظ جماعتِ اسلامی کے نزدیک ہندو، سکھ، عیسائی وغیرہ کے
لئے بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

(ترجمان القرآن اگست ۱۹۴۸ء ص۲۶۲)

ط

(مسلمانوں کا)

طبقۂ متوسط، بھاڑے کا ٹٹو۔

(مولانا مودودی۔ مسلمانوں کا ماضی وحال)

طبع دوم مئی ۱۹۵۲ء)

ظ

ظلم ۔ جہاں عورتوں اور مردوں کی سوسائٹی مخلوط ہو، اور ناجائز تعلقات کو کچھ معیوب نہ سمجھا جاتا ہو، ایسی جگہ زنا اور قذف کی شرعی حد جاری کرنا بلاشبہ ظلم ہوگا۔

(مولانا مودودی، تفہیمات حصہ دوم ص۲۸۱
طبع اوّل اگست ۱۹۵۱ء)

ع

عِبادُ الرحمٰن۔ بستان کی دینی جماعت جس کے ارکان نے مولانا مودودی کو باقاعدہ سلامی دی۔

(مولانا مودودی کا دورۂ مشرق وسطیٰ ص۲۰۰)

(مولانا) عبدالماجد دریا آبادی۔

مدیرِ "صدقِ جدید"۔ جنہوں نے انگریزی تفسیر میں اسرائیلیات پر بہت اعتماد کیا ہے، اور جن کے اندازِ بیان میں اعتذار پسندانہ اور معذرت خواہانہ رنگ ٹپکتا ہے۔

(ترجمان القرآن ص۲۵۴ جلد ۴۹ عدد ۴)

(جمال) عبدالناصر۔ ارضِ مصر کا نیا فرعون۔

(مولانا مودودی۔ المنبر ۱۹ر جولائی ۱۹۵۷ء)

(مولانا) عبید اللہ سندھی، شریعت، تصوف اور ویدانت کا معجونِ مرکب اور سر سید مرحوم کے فکر اثر کا عکس۔ (چراغِ راہ تحریکِ اسلامی نمبر ص۶۱)

عبر۔ جہاں مدتہائے دراز سے جہالت پرورش پا رہی ہے، اور ہر طرف گندگی، طمع، بیحیائی بداخلاقی، بدانتظامی اور دنیا پرستی کا دَور دَورہ ہے۔ اور جہاں عام باشندوں کی ہر طرح گری ہوئی حالت نظر آتی ہے۔ حتیٰ کہ بہت سے لوگ حج کر کے اپنا ایمان بڑھانے کی بجائے کچھ کھو آتے ہیں۔ اس میں وہی پرانی جہنت گری پھر تازہ ہوگئی ہے، جسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آکر ختم کیا تھا۔ پھر تازہ ہوگئی

ہے۔ (مولانا مودودی کے خطبات ص۱۹۵ ۱۹۶۰ء)

بار ہفتم ۱۹۴۸ء)

عرب نیشنلزم۔ وحدتِ امت کے لئے ایک فتنہ۔

(مولانا مودودی کا دورہ مشرقِ وسطیٰ ص۷)

مولانا سید) عطاء اللہ شاہ بخاری۔ امیر شریعت۔ مخالفوں پر گالیوں کی بوچھاڑ کرنے والے، شاہ جی کبھی لہک لہک کر شعر سناتے اور کبھی ایکٹروں کی طرح تحرک کر ان کو تھیئٹر اور سینما سے بے نیاز کر دیتے، بھانڈوں کی مجلس، ہیجڑوں کے طائفے، قوال کی ٹولی، سینما کے تماشے اور تھیئٹر کے ناٹک کا مزا مہیا کرنے والے، پست اخلاق، فساد انگیز اسلوب، مداریوں کے سے کرتب عامیانہ اندازِ خطابت جو تماشہ

دکھانے کے لئے ایک بچہ جھورا ساتھ رکھتے
تھے۔ (بحوالہ چٹان ۵ رمارچ ۱۹۵۶ء، نصراللہ خاں عزیز)

(حضرت) عمرؓ۔ خلیفۂ رسول جن کے قلب سے وہ جذبۂ
اکابر پرستی جو زمانۂ جاہلیت کی پیداوار
تھا، آنحضرتؐ کی وفات تک پوری طرح
محو نہ ہو سکا۔ (ترجمان القرآن جلد ۱۲، عدد ۴ ص۲۹۵
بحوالہ مودودیت کا پوسٹ مارٹم ص۳۸،
از مولانا احمد علی صاحب امیر خدام الدین لاہور)

(حضرت) عمر بن عبدالعزیزؒ۔ مجدد صدی اوّل۔ ایک فرمانروا
جس کی پشت پر تابعین اور تبع تابعین
کی ایک بڑی جماعت تھی مگر وہ اسلامی
حکومت میں مستقل تغیر پیدا کرنے میں قطعی
ناکام ہوا۔ (مولانا مودودی۔ اسلامی حکومت

کس طرح قائم ہو سکتی ہے، طبع اوّل صـ۲۱)

(حضرت) عیسٰی علیہ السّلام۔ ایک پیغمبر جن کے رفعِ جسمانی اور رفع الی السّماء کی تصریح سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہی قرآنی رُوح کے مطابق ہے۔ (مولانا مودُودی، تفہیم القرآن صـ۴۲۱)

عید میلاد کے جلسے۔ مسلمانوں کے تفریحی مشاغل، جن میں شرکت سے مجرم بننے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے جماعت اسلامی کے پروگرام میں اس نوع کے تمام قومی اور مذہبی جلسوں کی شرکت خارج ہے۔

(مولانا مودُودی۔ ترجمان القرآن جلد ۲۶، ۱، ۲ صـ۹۱)

غ

غالبؔ ۔ ہمارا قومی شاعر جس کا خاندان باعثِ ننگ ہے۔

(مولانا مودودی۔ مسلمانوں کا ماضی وحال ص۱۱)

(حجۃ الاسلام حضرت امام) **غزالیؒ** ۔ پانچویں صدی کے مجدد، جن کے تجدیدی کام میں علمی وفکری حیثیت سے تین قسم کے نقائص تھے۔

۱۔ حدیث میں کمزوری،

۲۔ عقلیات کا غلبہ،

۳۔ تصوف کی طرف ضرورت سے زیادہ میلان۔

(مولانا مودودی، تجدید واحیائے دین ص۶۳

طبع ہشتم، جون ۱۹۶۳ء)

ف

فرشتہ۔ تقریباً وہی چیز جس کو ہندوستان اور یونان میں مشرکین دیوی دیوتا قرار دیتے ہیں۔[1]

(مولانا مودودی، تجدید و احیائے دین صفحہ حاشیہ طبع چہارم)

فوٹوگرافی۔ ایک پیشہ جو شریعت کے نقطۂ نظر سے جائز نہیں۔

(مولانا مودودی۔ ترجمان القرآن اگست ۱۹۴۳ء صفحہ ۳۰۵-۳۱۰)

---

[1] یہ عبارت بعد کے ایڈیشنوں میں سے حذف کر دی گئی ہے۔ مؤلف

ق

قائد اعظمؒ ۔ اسلامی ذہنیت و طرز فکر سے خالی اور گم کردہ راہ لیڈر۔ جس کی سیاست کو اسلامی سیاست کہنا اسلام کے لئے ازالہ حیثیت عرفی سے کم نہیں۔

(مولانا مودودی۔ مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش حصہ سوم طبع ہفتم ص۲۹ تا ۳۰ ، ص۸۱،۸۲)

جنت الحمقاء کا بانی اور رجل فاجر۔

(مولانا مودودی۔ ترجمان القرآن فروری ۱۹۴۶ء ص۱۵۴ تا ۱۶۰)

تقسیم ملک کے ڈرامے کا ناکام ترین اداکار جس کی قیادت کی غلطیاں اس سے بہت زیادہ ہیں کہ چند سطروں میں انہیں شمار

کیا جا سکے۔ (ترجمان القرآن جون ۱۹۴۸ء)

(اداریہ از مولانا مودودی)

قدیم تمدن اسلام۔ ایک تاریخی ڈرامہ۔

(مولانا مودودی، تنقیحات صفحہ ۱۶۲، بار پنجم)

قرارداد مقاصد۔ برسراقتدار طبقہ کے لئے جال اور اسلام پسند حلقوں کی نگاہ میں دھوکے کی ٹٹی۔ (مقاصد۔ انتخابات نمبر ۱۱، پمفلٹ "مولانا مودودی کی نظر بندی کیوں؟" صفحہ ۱۹ شائع کردہ نشرواشاعت جماعت اسلامی)

یہ قرارداد اسی طرح پاس کی گئی۔ جس طرح ہارا ہوا جواری اپنا آخری داؤں پھینکتا ہے۔ (مولانا مودودی، ترجمان القرآن، جولائی تا ستمبر ۱۹۵۰ء صفحہ ۲۱۳)

قرآن کریم - آسمانی کتاب، جس میں نہ تصنیفی ترتیب پائی جاتی ہے اور نہ کتابی اسلوب -

(تفہیم القرآن، دیباچہ ص۲۰)

ک

کالج - جماعتِ اسلامی کے نفوذ اور تبلیغ کا اوّلین حلقہ۔

(روداد جماعت اسلامی حصّہ اوّل ص۲۴ طبع اوّل)

کشمیر - جہاں پاکستانیوں کے لئے ہندوستانی فوجوں سے لڑنا از روئے قرآن جائز نہیں جب تک حکومت پاکستان اور حکومتِ ہند کے معاہدانہ تعلقات قائم ہیں۔

(مولانا مودودی۔ تسنیم ۱۲ اگست ۱۹۴۸ء)

(مولانا) کوثر نیازی - ایک صالح ادیب، شعلہ نوا مفکر جن کا مشہور شعر یہ ہے۔

سے

ہوائے فرماں میں آنیوالو مجھے اڑانے میں دیر کیوں ہے؟
کہ طرزِ ادا میرا ہے سرکشانہ کہ طور میرے ہیں باغیانہ

(کوثر یکم جنوری ۱۹۵۲ء)

کلید بردارِ کعبہ اور مطوّف،
و حکومتِ حجاز۔ نام نہاد خدمتگذار اور مرکزی
عبادت گاہ کے مجاور، جنہوں نے
عبادت گاہوں کو ذریعۂ آمدنی بنا لیا
ہے۔ (خلاصہ) (مولانا مودودی، خطبات
طبع ہفتم ۱۹۶۲، زیرعنوان "حج کا عالمگیر اجتماع")

کنونشن مسلم لیگ۔ جو کسی فرشتہ کو بھی اپنا امیدوار
کھڑا کرے تو جماعت اسلامی اس کی حمایت
نہیں کرے گی۔

(امروز، ۲۰راگست ۱۹۶۲ء صہ ۵)

گ

(مسٹر) گاندھی - منزلِ مقصود سے بہت قریب کر دینے والا رہنما! جس کی سیرت مولانا مودودی نے اپنے قلم سے رقم فرمائی۔

(ملاحظہ ہو مولانا مودودی کا مضمون مشمولہ "مولانا مودودی اپنی اور دوسروں کی نظر میں" ص ۱۴۲/۱۵۸)

گم کردہ راہ - جماعتِ اسلامی کے سوا برِّصغیر پاک و ہند کی تمام مذہبی و سیاسی جماعتیں، لیڈر اور علماء۔

(مولانا مودودی، سیاسی کشمکش حصہ سوم ص۔ طبع اول، زیرِ عنوان "اسلام کی دعوت اور مسلمان کا نصب العین")

ل

(شہیدِ ملت خان)

لیاقت علی خان۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم

جنہوں نے مولانا مودودی پر محض اس بناء پر زیادتیاں کیں، کہ مولانا کے متعلق ان کو خدشہ تھا کہ کہیں ہماری جگہ یہ شخص امیر المؤمنین نہ بن جائے۔

(مولانا مودودی کی نظر بندی کیوں، صفحہ ۲۲، ۲۳)

۴

حضرت مجدد الف ثانیؒ ۔ مجدد اسلام جنہوں نے مسلمانوں کی مرض تصوّف سے ناواقفی کے سبب پھر وہی غذا دے دی جس سے مکمل پرہیز کرانے کی ضرورت تھی۔

(مولانا مودودی تجدید و احیائے دین صفحہ ۱۱۹-۱۲۱)

(اشاعت ہشتم جون ۱۹۶۳ء)

(میاں) محمد طفیل ایم۔ اے قیم جماعت اسلامی جن کو سابقہ انتخابات میں جمعیۃ الطلباء پاکستان نے ووٹ دیا اور ان کے حق میں پروپیگنڈا کیا، جن کی نگاہ میں مولانا مودودی اسلام کے ہر مسئلہ میں سند تھے اور سند ہیں۔ (ناقد)

(کشمیر نمبر ۱۸ ستمبر ۱۹۵۰ء صلا کالم ۲)

نوٹ:- جماعت اسلامی کے ایک سابق لیڈر کے عدالتی بیان کے مطابق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین کے معنی یہی ہیں، کہ انسان خدا کو اپنی زندگی کے متعلق تمام معاملات میں انکو آخری سند تسلیم کرتا ہو"۔

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت (اردو) صـ۲۳۵)

مسلم نیشنلزم - اتنا ہی قابلِ لعنت ہے جتنا ہندوستانی نیشنلزم۔

(مولانا مودودی، سیاسی کشمکش حصہ سوم صـ۸۱ طبع اول، بعنوان" اسلام کی دعوت اور مسلمانوں کا نصب العین)

مسلم لیگ - خدا سے بے خوف اور اخلاق کی بندشوں سے آزاد، جس نے ہمارے اجتماعی ماحول کو بیت الخلاء

سے بھی زیادہ گندا کر دیا ہے۔

(مولانا مودودی، جماعت اسلامی کی انتخابی جد وجہد ص۱۶،

شائع کردہ شعبہ نشر و اشاعت جماعت اسلامی لائلپور)

مسلم لیگ کا ریزولیوشن ۔جس کے بارے میں مولانا مودودی،

ارشاد فرماتے ہیں کہ جب میں اسے دیکھتا ہوں

تو میری روح بے اختیار ماتم کرنے لگتی ہے۔

(مولانا مودودی، سیاسی کشمکش حصہ سوم ص۱۳ طبع اول،

زیر عنوان "تحریک اسلامی کا تنزل)

مسلم لیگی اکابر۔ بازی گروں کی جماعت۔

(مولانا مودودی، پاکستان کے تین اہم مسائل ص۳ ادھ

شائع کردہ شعبہ نشر و اشاعت جماعت اسلامی گاڑی کھاتہ،

حیدرآباد۔ سندھ)

مسلمان۔ وہ انبوہِ عظیم جس کے ۹۹۹ فی ہزار افراد نہ

اسلام کا علم رکھتے ہیں نہ حق و باطل کی تمیز
سے آشنا ہیں۔

(مولانا مودودی، سیاسی کشمکش حصہ سوم بار ششم ص۱۱۵، ۱۱۶
زیر عنوان "اسلام کی راہ راست اور اس سے انحراف کی راہیں")

مسلمان اُمراء۔ جن کی دلچسپی کے صرف دو مرکز ہیں، پیٹ
شرم گاہ۔ (مولانا مودودی، مسلمانوں کا ماضی و حال
ص۱۳، طبع دوم، مئی ۱۹۵۲ء)

مسئلہ الوہیت مسیح۔ جس کا رد کرنے میں مسلمان مبلغین اور
مناظرین نے سارا زور صرف کر کے اپنی قوت
و قابلیت اور وقت کو برباد کر ڈالا۔ حالانکہ
یہ مسائل تو چند انسانوں کی دلچسپی کے تھے
باقی دنیا کے سامنے بالکل دوسرے مسائل
جن کے حل ہونے پر ہی دنیا کی نجات کا

انحصار ہے۔ (ترجمان القرآن جلد ۲۸، عدد ۱ ص۵)

(علامہ) مشرقی - ایک منافق جو کھلے دشمنانِ اسلام سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔

(مولانا مودودی، "الفرقان" بریلی بابت صفر و ربیع الاول ۱۳۵۹ھ ص۶ تا ۸)

ملکی طبقات - مثلاً عوام، تعلیم یافتہ حضرات، سرکاری افسر، اہلکار، سیاسی لیڈر، اخبار نویس، تاجر، اہل حرفہ، زمیندار کسان وغیرہ جو کیریکٹر کے بودے پن اور بے ضمیری میں مبتلا ہیں اور حرام و حلال کی تمیز سے بیگانہ۔

(مولانا مودودی، ترجمان القرآن جلد ۳۷ عدد ۳، ۴ ص۱۱)

(مولانا) مودودی - داعئ حق۔ اسلام کے ہر مسئلہ میں سند اور دنیائے اسلام میں اسلامی قانون کا سب سے

بڑا ماہر۔ جس کا اصلی منصب یہ تھا، کہ اسے
پاکستان کا گورنر جنرل بنا دیا جاتا۔

(تقاصد کشمیر نمبر ۱ کالم ۲۔ تسنیم جون ۱۹۴۹ء)

مہاجر۔ بھگوڑے اور بزدل جنہوں نے قومیت کی
جنگ لڑی، اور جب سزا بھگتنے کی باری آئی
تو راہِ فرار اختیار کر لی۔ (نوائے وقت ۲۹ ۸/۴۸

بحوالہ جماعت اسلامی کا رخِ کردار ص ۲۸)

دیا د رہے مولانا کو بھی مہاجر ہونے کا شرف حاصل ہے۔

مؤلفۃ القلوب ۔ دل موہنا۔ جو لوگ اسلام کی مخالفت میں
سرگرم ہوں اور مال دے کر ان کے جوش
عداوت کو ٹھنڈا کیا جا سکتا ہو، ان کو مستقل
وظائف یا وقتی عطیے دے کر اسلام کا حامی
و مددگار یا مطیع و فرمانبردار یا کم از کم بےضرر

دشمن بنا لینا۔ (مولانا مودودی، تفہیم القرآن جلد ۲ صفحہ ۲۰۶

وایضاً خطبات بار ہفتم صفحہ ۱۲۰ بحوالہ جماعت اسلامی کا رخِ کردار)

"الیکشن میں ووٹوں کی خرید و فروخت اور دفتر طلوع اسلام سے پتہ کی چٹیں کھسکانے کے لئے مالی خدمت کرنا بھی اسی کی ذیل میں آتی ہے۔ (المنیر ۱۹ ستمبر ۵۸ ۱۹ء

بحوالہ جماعت اسلامی کا رخِ کردار)

مُعلّمینِ حج۔ دلّال اور سفری ایجنٹ جو دنیا کے ملکوں سے اسامیوں کو گھیر لاتے ہیں اور قرآن کی آیتیں اور حدیث کے احکام لوگوں کو سُنا سُنا کر حج کے لئے آمادہ کرتے ہیں۔

(مولانا مودودی، خطبات صفحہ ۱۹۶

طبع ہفتم ۴۸ ۱۹ء)

منتظمین کعبہ،
بنارس اور ہردوار کے پنڈت اور مہنت۔

(مولانا مودودی خطبات بار ہفتم صفحہ ۱۹۶)

ن

نظامِ شیطانی۔ جو قومیت کے فلسفے پر قائم ہو۔

(روداد جماعت اسلامی حصہ پنجم صفحہ ۱۴۲)

نعیم صدیقی۔ جدید اسلامی ادب کی تحریک کا باوا آدم۔

(چراغِ راہ، تحریک اسلامی نمبر صفحہ ۲۷۹)

آپ کا ہی یہ انقلابی کلام ہے ؎

سُن ہم سے دورِ طاغوتی

طاغوتوں سے بیزار ہیں ہم

جب نگری اندھی نگری ہے

نواے راجہ غدّار ہیں ہم
اس جرم پہ جو دی جائے سزا
سہنے کے لئے تیار ہیں ہم

(ایضاً صفحہ ۲۸۱)

اخبار، نوائے وقت۔ ایک گھٹیا ذہنیت کا مظاہرہ کرنے والا روزنامہ، جس کا ماتم لاہور کی بزمِ صحافت میں مدّت دراز تک کیا جاتا رہے گا۔

(نعیم صدیقی، کوثر ۱۲ر جولائی ۱۹۴۸ء صفحہ ۵)

نماز۔ جس کی پابندی سے جماعت اسلامی کے اچھے اچھے کارکن بھی گریز کرتے ہیں۔

(چراغ راہ کا تحریک اسلامی نمبر صفحہ ۲۴۳)

و

وکالت۔ قانونِ الٰہی کے خلاف ملکی بغاوت اور زنان
بازاری کے بعد دوسرے نمبر پر کسبِ حرام۔

(مولانا مودودی، رسائل و مسائل طبع اوّل صفحہ ۱۳۷ - ۱۳۸)

وعظ۔ ایسی چیز جس سے اب قوم کی اصلاح نہیں
ہوسکتی۔ کیونکہ چاروں طرف سے ائمہ ضلالت
اور شیاطین نے گھیر رکھا ہے۔

(ترجمان القرآن، اپریل ۱۹۵۰ء صفحہ ۲۷۵)

وھابی۔ اہلحدیث جن میں بہت سے جاہل اور جھگڑالو آدمی
بھی شامل ہوگئے ہیں جو خواہ مخواہ چھوٹے چھوٹے معاملات
پر بحث و مباحثہ کا بازار گرم کرتے پھرتے ہیں۔

(مولانا مودودی، رسائل و مسائل صفحہ ۲۳۸)

۵

ہنگامہ آرائی۔ ایجی ٹیشن، مسلم لیگی قائدین کا لگایا
ہُوا باغ جس کی ۱۹۵۳ء میں، پہلی بہار
دیکھ کر وہ گھبرا اُٹھے۔

(مولانا مودودی، قادیانی مسئلہ صـ۲۹)

ی

یورپ۔ جس کے بہت سے ممالک میں اجتماعی عدل کی مؤثر تدابیر کی گئی ہیں۔ جہاں تعلیم و تعلّم کا ایک اچھا نظام رائج ہے۔ شخصی آزادی کی حفاظت اور پاسبانی کے لئے دستور و قانون میں تحفظات موجود ہیں۔ جمہوریت اور جمہوری اقدار کا دلوں میں احترام ہے۔ لوگوں کا ایک سیاسی اخلاق اور کردار ہے اور وہاں کے سربراہ کاروں کو اپنے وطن اور قوم سے محبّت ہوتی ہے ؎

ترجمان القرآن جلد ۴۹، عدد ۵، ص ۶۲، ۶۳